© rasailojaraid.com

قرار دیا۔ (مصنف عبد الرزاق ۷/۳۲،۳۶)

۲۔ وفات کی عدت گزارنے والی عورت تمام قسم کی خوشبو نہ لگائے زیب و زینت سے اجتناب کرے بغیر کسی طبی ضرورت کے سرما اور خضاب بھی نہ لگائے، خوبصورت کپڑے اور زیورات نہ پہنے، جس میں انگوٹھی بھی شامل ہے، بیمار کی عیادت اور سہیلیوں سے ملنے نہ جائے البتہ اپنے کھیتوں میں کام کیلئے جاسکتی ہے۔ سنت کے مطابق عدت گزارنا بھی ضروری عبادت ہے! اگر مؤمنات دنیاوی مصلحتوں اور مصنوعی اعذار کی پروانہ کرتے ہوئے احکام الٰہی اور سنت رسول ﷺ کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی کوشش کریں تو اس کی برکت سے اجر اور ثواب کے علاوہ ان کی بہت سی مشکلیں آسان ہوں گی۔ (واللہ هو الموفق للصواب)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

ہدیۂ تبریک

- مدير المركز الاسلامی
- رکن مجلس مشاورت مجله التراث
- خطيب جامع مسجد المركز الاسلامی
- مدير مشروع كافل اليتيم
- رکن مجلس شوریٰ و عامله جمعیت اهلحدیث بلتستان

جناب **فضيلة الدكتور / محمد علی جوہر - حفظه الله -** نے

حال ہی میں جامعہ پنجاب سے **Ph.D** کی اعلیٰ ترین تعلیمی ڈگری حاصل فرمائی ہے۔ اس شاندار ترین تعلیمی اعزاز کے لئے موصوف نے رات دن ایک کر کے جو تحقیقی مقالہ ضبط تحریر میں لایا، اس کا عنوان ہے:

"العلامة السيد مرتضى الزبيدی = رحمه الله = محدثاً"

"ادارہ التراث" اس پرمسرت موقع پر جناب ڈاکٹر صاحب - زاده الله شرفاً و توفيقاً

کی خدمت میں **"مبارک باد"** پیش کرتا ہے۔

اور امید واثق رکھتا ہے کہ جناب والا اگلے شمارے سے **التراث** کے قلمی معاونین کے سرخیل ہوں گے۔

اور ان شاء اللہ قارئین کو جناب ڈاکٹر صاحب کے خامہ تحقیق کی جولانیوں سے مستفید ہونے کا موقع ملے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قسم الترجمة

شریعت مطہرہ میں ممنوعہ امور

عربی: الشیخ محمد صالح المنجد
اردو: ابوعبداللہ روزی

اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں بہت سارے امور سے مختلف حکمتوں کے پیش نظر منع کیے ہیں۔ ان امور سے بچے رہنے پر بہت سارے فوائد حاصل ہونے پر مستزاد بہت ساری خرابیوں سے نجات ملے گی۔ ان ممنوعہ امور میں سے بعض حرام اور بعض مکروہ (ناپسندیدہ) ہیں۔ پکے مسلمان منع کردہ تمام کاموں سے رک جاتے ہیں۔ چاہے وہ حرام ہوں یا مکروہ۔ کیونکہ مکروہات میں سستی برتنے سے انسان حرام کے حدود میں پہنچ ہی جاتے ہیں۔ اگر کوئی مسلمان اس قسم کی مکروہات سے پرہیز کرے، تو بلا ریب اسے اجر و ثواب ملے گا۔ ان ممنوعہ امور کی وضاحت اور کراہت کے اسباب درج ذیل ہیں:

۱۔ **عقیدے میں**: شرک اکبر و اصغر اور شرک خفی (شرک اکبر یہ ہے کہ اللہ تعالی کے ساتھ عبادت میں کسی اور کو ساجھی بنانا۔ شرک اصغر یہ ہے کہ عبادت میں ریا کرنا) نیز کاہنوں، غیب کا دعوی کرنے والوں کے پاس جا کر ان کی باتوں کی تصدیق کرنا، غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنا، اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ پر بغیر علم کوئی حکم نسبت کرنا، شریعت مطہرہ چھوڑ کر خود ساختہ قوانین کے مطابق فیصلہ کرنا یا کروانا، تعویذ گنڈے وغیرہ باندھنا، اسی طرح منع کردہ امور میں سے دو اشخاص خصوصا میاں بیوی کے درمیان محبت یا نفرت پیدا کرنے کیلئے استعمال کرنا، جادو کرنا، زندگی و موت اور گردش ایام میں ستاروں اور برجوں کی تاثیر کا عقیدہ رکھنا۔ بالذات اللہ تعالی کی ہستی میں سوچنا منع ہے (کیونکہ غور و تدبر اللہ تعالی کی مخلوق و مصنوعات میں کی جاتی ہے) نیز اللہ تعالی کے بارے میں بدگمانی رکھنا کسی بھی معین مسلمان پر جہنمی ہونے کا فیصلہ کرنا، بغیر شرعی دلیل کے کسی مسلمان کو کافر قرار دینا، اللہ تعالی کا واسطہ دیکر دنیا کی ادنی چیز کا طلبگار ہونا، اسی طرح اللہ تعالی کا واسطہ دلا کر بھی نہ دینا، وقت اور زمانے کو برا بھلا کہنا، بدشگونی کرنا، کفار و مشرکین کے علاقوں میں سفر کرنا، انکے درمیان رہائش اختیار کرنا (کیونکہ ایک تو کچے ایمان کا مسلمان، کفار کے رنگ میں ڈھل جانے کا خطرہ ہے۔ نیز ان کے مابین رہائش اختیار کرنے سے عساکر اسلام کے حملوں کی زد میں آجانے کا بھی امکان ہے) مسلمانوں کو چھوڑ کر یہود و نصاری و دیگر کافروں کو دوست بنانا، انہیں ہر قسم کے مشوروں میں ہمراز بنالینا، تین مساجد (مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصی) کے علاوہ کسی اور قطعہ ارض کی طرف تقرب اِلی اللہ اور عبادت کے غرض سے سفر کرنا، قبروں پر گنبد وغیرہ تعمیر کرنا، انہیں مساجد بنالینا، ان میں چراغاں کرنا، صحابہ کرام کو گالی گلوچ کرنا، تقدیر میں بہت زیادہ بحث و مباحثہ کرنا، بغیر علم کے قرآن کریم میں جدال و مناقشہ کرنا، اس طرح کرنے والوں سے میل جول رکھنا، منکرین تقدیر، بدعتیوں کی عیادت کرنا، ان کے جنازے میں شرکت کرنا، ان سے تعزیت کرنا، رد کی نیت کے بغیر کفار و بدعتیوں کی کتابوں کا مطالعہ کرنا، کفار کے معبودان باطلہ کو گالی دینا، جب یہ خطرہ ہو کہ وہ بھی اللہ تعالی کے بارے میں بدزبانی کریں گے۔ جادۂ حق سے بھٹکے ہوئے راہوں پر چلنا، دین میں اختلاف کرنا، اللہ تعالی کی آیتوں کا مذاق اڑانا، اللہ تعالی کے حرام کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حلال قرار دینا، غیر اللہ کے سامنے جھکنا، سجدہ کرنا، منافقین اور فاسقین سے مانوس ہو کر ان کی محفلوں میں بیٹھنا، حق پر قائم جماعت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے جدائی اختیار کرنا، یہود ونصاری، مجوس اور عام کفار سے مشابہت اختیار کرنا، کافروں کو پہل کر کے سلام کرنا، اہل کتاب یہود ونصاری کی ایسی باتوں کی تصدیق یا تکذیب کرنا، جن کی صحت وبطلان کا ہمیں علم نہ ہو۔ اولاد، آباء واجداد، ماؤں، بتوں اور معبودان باطلہ کی قسم کھانا، یہ کہنا کہ اللہ تعالی اور آپ چاہے۔ غلام کا اپنے آقا کیلئے میرا رب کہنا (بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ میرا سردار، میرا آقا) اسی طرح مالک کا یہ کہنا بھی ممنوع ہے کہ میرا بندہ اور میری باندی (بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ میرا غلام، میرا خادم، میری خادمہ) یہ کہنا کہ زمانے بھر کی بدنصیبی ہو، اللہ تعالی کی لعنت کسی مخصوص پر بھیجنا، اس کے غیض وغضب یا جہنمی ہونے کی بددعا کرنا یہ سب شریعت میں ممنوع ہیں۔

2۔ **طھارت وضو وغیرہ میں:** عام چوراہوں، راستوں، بیٹھنے والی چھاؤں، کوہلوں اور پانی کی گزرگاہوں میں پیشاب کرنا، قضائے حاجت کے وقت قبلے کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا، (البتہ اس سے چاردیواری مستثنی ہے، اگرچہ اس صورت میں بھی ممکنہ حد تک احتیاط برت لے، تو بہتر ہے) دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا، اس سے شرمگاہ کو چھونا، ہڈی، گوبر سے استنجاء کرنا، نیند سے اٹھ کر دونوں ہاتھ تین بار دھوئے بغیر وضو کے برتن میں ڈالنا، قضائے حاجت کے دوران سلام کرنا، جواب دینا، وضو اور غسل میں پانی کا اسراف کرنا یہ سب منع ہیں۔

3۔ **نماز میں ممنوعہ چیزیں:** سورج کے عین طلوع، زوال اور غروب ہوتے وقت نوافل ادا کرنا، (سبب والا نفل فجر اور عصر کی نمازوں کے بعد بھی پڑھنا درست ہے، جیسے تحیۃ المسجد وغیرہ)۔ گھروں کو ان میں نوافل اور سنتیں ادا نہ کر کے قبرستان کی طرح بنالینا، فرض نماز کے فورا بعد نوافل وسنت پڑھنا یہاں تک کہ کوئی بات کر کے یا اس جگہ سے ہٹ کے یا اللہ کا ذکر کر کے تفریق نہ کرے، صبح صادق کی اذان کے بعد دوگانہ سنت کے علاوہ اور بھی نوافل پڑھنا، امام پر سبقت لے جانا، صف کے پیچھے جماعت کی نماز اکیلے پڑھنا، ادھر ادھر یا آسمان کی طرف دیکھنا، رکوع وسجود میں قرآن شریف پڑھنا، دونوں کندھوں پر کپڑا ڈالے بغیر نماز پڑھنا، بھوک کے وقت کھانے کی چاہت رکھتے ہوئے نماز پڑھنا جبکہ کھانا میسر بھی ہو، قضائے حاجت کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے نماز پڑھ لینا۔ قبرستان، بیت الخلاء اور غسلخانہ جیسی جگھوں میں نماز پڑھنا، نماز میں کوے کی طرح ٹھونگیں مارنا، لومڑی کی طرح دیکھنا، کتے کی طرح اقعاء کرنا (یعنی دونوں سرین زمین پر رکھنا)، درندوں کی طرح افتراش کرنا (یعنی سجدے میں دونوں کلائیاں زمین سے چپکا کر پھیلائے رکھنا) اونٹوں کی طرح ہمیشہ ایک مخصوص جگہ پر بیٹھنا، اونٹوں کے باڑھ میں نماز پڑھنا خصوصا جب وہ موجود ہو، دوران نماز زمین صاف کرنا، ہموار کرنا، منہ چھپا کے رکھنا، دوسرے نمازیوں کی نماز میں خلل پیدا کرنے کی حد تک آواز بلند کرنا، نیند کے غلبہ پانے کے باوجود نوافل پڑھتے رہنا (بلکہ سوجائے، پھر نیند کی بھڑاس نکال کر نوافل پڑھ لے) مسلسل پوری رات نوافل میں صرف کرنا (ہاں اگر ہمیشہ پابندی نہ ہو، تو کوئی حرج نہیں) جمائی لینا، پھونک مارنا، لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آگے بڑھنا، کپڑوں اور بالوں کو سمیٹنا، درست نماز کو دھرانا، یقین حاصل ہوئے بغیر نماز توڑ کر وضو دہرانا، جمعہ کے روز نماز سے قبل دائرے کی شکل میں بیٹھنا (یعنی حلقہ باندھ کر رہنا) کنکریاں چھونا، لغو کاموں میں مصروف ہونا،

© rasailojaraid.com